

43041 - غ#1740#رمسلم ملازم رکھنے اور روزے کے وقت انہ#1740#ن مسلمانوں کے سامنے
کھانے ک#1740#اجازت د#1740#نا

سوال

ایک کمپنی کے مالک کے پاس غیرمسلم ملازم ہیں تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ رمضان المبارک میں مسلمان ملازموں کے سامنے غیرمسلم ملازموں کو کھانے کی اجازت دے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

اگر کوئی انسان مسلمان ملازموں کو رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے تو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی غیرمسلم ملازم کو اپنے پاس ملازمت دے کیونکہ مسلمان ملازم غیرمسلم سے بہتر اور اچھے ہیں -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے ، گومشربک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے ، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے ، اور وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرما رہا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں -

لیکن اگر غیرمسلم ملازموں کی ضرورت ہو اور ان کے بغیر کام نہیں چل سکتا تو پھر بقدر ضرورت ملازم رکھنے میں کوئی حرج نہیں -

دوم :

مسلمانوں روزہ داروں کے سامنے غیرمسلموں کے کھانے پینے وغیرہ میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ مسلمان روزہ اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دین اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے جس میں اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی و سعادت ہے ، اور وہ اس پر شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے عافیت سے نوازا ہے -

اور اگر اسے دنیا کے اندر رمضان المبارک کے مہینہ میں کھانے پینے سے شرعا محروم کیا گیا ہے تو اس کے بدلے میں روز قیامت اسے بدلہ دیا جائے گا جب یہ کھا جائے گا کہ :

ان سے کھا جائے گا کہ اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ زمانے میں کیے تھے مزے سے کھاؤ پیو ۔

لیکن مسلمان ملک میں پبلک مقامات پر غیر مسلموں کو لوگوں کے سامنے کھانے پینے سے روکا جائے گا ۔

واللہ اعلم .